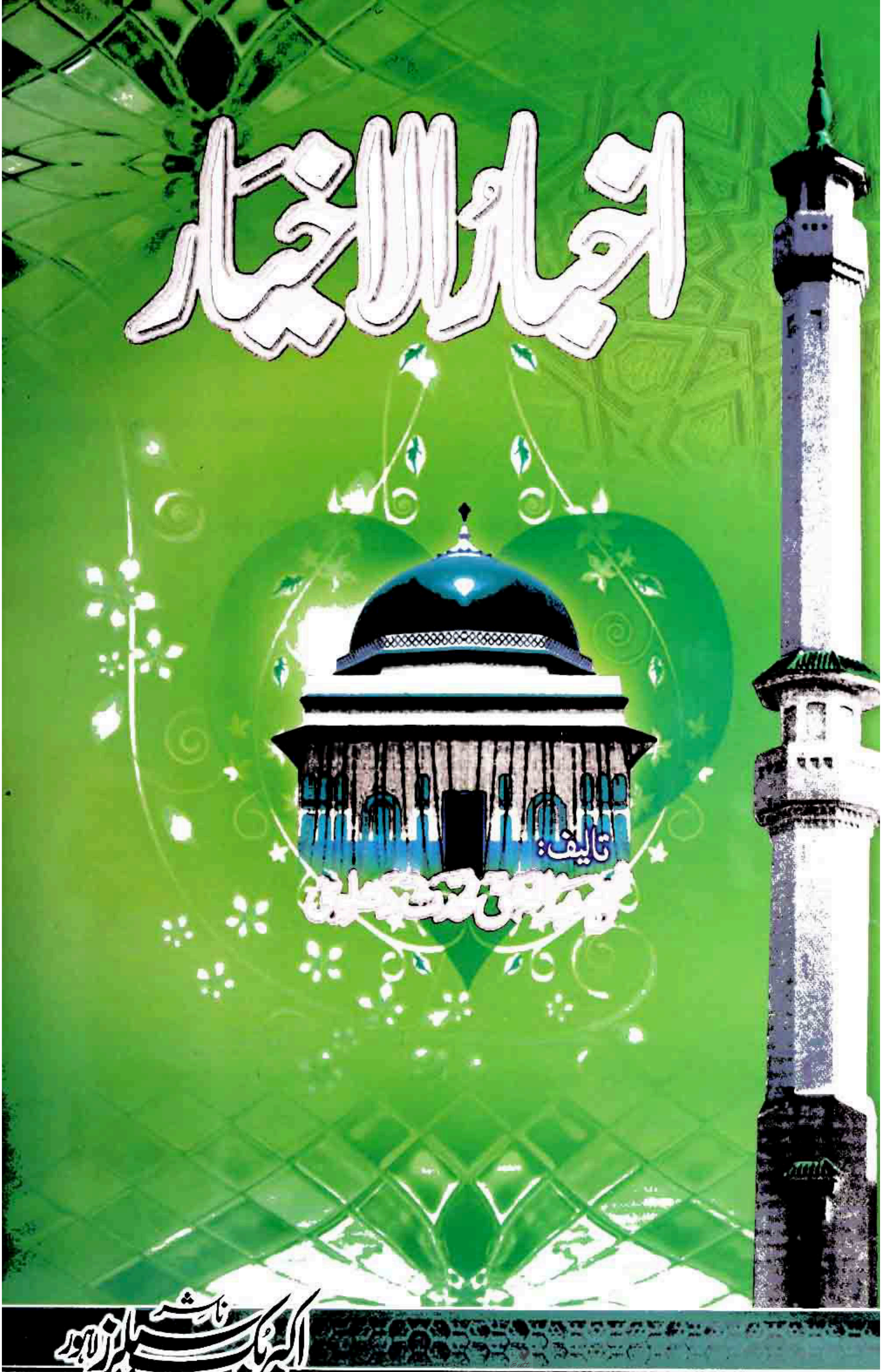


اخبار الاخیار
تالیف:
ناشر
اکبر بک سیلرز لاہور

اخبار الاخیار (اُردو)

مصنف

ابوالمجد شیخ عبدالحق محدث دہلوی

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی مشہور و معروف تصنیف اخبار الاخیار جو کہ ہندو پاک کے تقریباً تین سو اولیائے کرام و صوفیائے عظام کے مشہور و مستند تذکار پر مشتمل ہے۔ جس میں علماء و مشائخ کی پاکیزہ زندگیوں کی دل آویز داستانیں پوری تحقیق سے لکھی گئی ہیں۔ یہ کتاب ایک قابل قدر تاریخی و علمی شاہکار ہونے کے علاوہ حکمت و نصائح اور پاکیزہ تعلیمات کا بیش بہا ذخیرہ ہے

مترجمین

حضرت علامہ مولانا سبحان محمود صاحب

حضرت علامہ مولانا محمد فاضل صاحب

ناشر

اکبر بک سیلرز

زبیدہ سنٹر ۴۰ اُردو بازار لاہور Ph: 7352022

نام کتاب	....	اخبار الاخیار (اردو)
مصنف	....	حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ
مترجمین	....	حضرت مولانا سبحان محمود صاحب
	....	حضرت مولانا محمد فاضل صاحب
تعداد	....	۵۰۰
کمپوزنگ	....	عبدالسلام/قمرالزمان رائل پارک لاہور
تاریخ اشاعت	....	اگست ۲۰۰۴ء
ناشر	....	محمد اکبر قادری عطاری
قیمت	....	325 روپے

ملنے کا پتہ

اکبر بک سیلرز

زبیدہ سنٹر 40 اُردو بازار لاہور

بھی لیکن میں تمام پیروں کا پیر ہوں۔

روایت ہے کہ حضرت شیخ جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مرض الموت میں فرماتے تھے کہ میرے اور تمہار درمیان کوئی نسبت نہیں، میرے اور مخلوق کے درمیان زمین و آسمان کا فرق ہے مجھے کسی پر اور کسی کو مجھ پر قیاس نہ کرنا، فرماتے تھے کہ میری تخلیق تمام امور سے بالا ہے اور میں لوگوں کی عقل سے ماورا ہوں، اے زمین کے مشرق و مغرب کے اور اے آسمان کے رہنے والو! حق تعالیٰ فرماتا ہے: وَاعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے) میں ان میں سے ہوں جنہیں خدا جانتا ہے تم نہیں جانتے، مجھ سے دن اور رات میں ستر بار کہا جاتا ہے اَنَا اخْتَرْتُكَ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ (یعنی میں نے تجھے پسند کرلیا، اور تاکہ تو پرورش پائے میری آنکھوں کے سامنے) مجھ سے کہا جاتا ہے کہ اے عبدالقادر میرے اس حق کی جو تجھ پر ہے تجھے قسم ہے ذرا بات تو کرتا کہ سنی جائے، مجھ سے کہا جاتا ہے کہ اے عبدالقادر تجھے میرے اس حق کی قسم جو تیرے اوپر ہے کھا اور پی اور بات کر، میں نے تجھے قسم توڑنے سے مامون بنادیا، خدا کی قسم جب تک مجھے حکم نہ ہو نہ کچھ کرتا ہوں نہ کچھ کہتا ہوں۔

آپ نے فرمایا کہ جب میں تم سے کوئی بات کہوں تو تم پر اس کی تصدیق ضروری ہے کیونکہ میری بات ایسی یقینی ہے جس میں شک وشبہ کی کوئی گنجائش نہیں، گویا جب مجھے حکم ہوتا ہے تو میں کہہ دیتا ہوں، جب مجھے دیا جاتا ہے تو بخشش کردیتا ہوں اور جب مجھے امر ہوتا ہے تو کرلیتا ہوں، ذمہ داری تو اس پر ہے جس نے مجھے حکم کیا ہے (کیونکہ قاعدہ ہے) الدية علي العاقلة (یعنی خون بہا رشتہ داروں پر ہے) میری تکذیب تمہارے لیے زہر قاتل ہے، دین کے لیے اور دنیا و آخرت کی تباہی کا سبب ہے میں تلوار باز اور قاتل ہوں اور اللہ تمہیں ڈراتا ہے، اگر شریعت نے میرے منہ میں لگام نہ ڈالی ہوتی تو میں تمہیں بتادیتا کہ تم نے گھر میں کیا کھایا ہے اور کیا رکھا ہے، میں تمہارے ظاہر و باطن کو جانتا ہوں کیونکہ تم میری نظر میں شیشہ کی طرح ہو۔

روایت ہے کہ حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ آخری ایام میں بہت ہی نفیس لباس زیب تن فرماتے تھے، ایک روز آپ کا ایک خادم ابوالفضل بزاز کے پاس گیا اور کہا کہ مجھے وہ کپڑا چاہیے جو ایک اشرفی گز ہو، نہ کم نہ زیادہ، اس نے پوچھا کہ کس کے لیے خرید رہے ہو خادم

نے جواب دیا کہ اپنے آقا شیخ عبدالقادر جیلانی کے لیے، بزاز کے دل میں خیال گزرا کہ حضرت شیخ نے تو بادشاہ کے لیے بھی کپڑا نہ چھوڑا، ابھی اس کے دل میں یہ خیال آیا ہی تھا کہ غیب سے ایک کیل اس کے پاؤں میں چبھ گئی اور ایسی کہ مرنے کے قریب ہو گیا، لوگوں نے اس کے نکالنے کی بہت کوشش کی لیکن کچھ نہ ہو سکا، آخر اس بزاز کو اٹھا کر حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں لائے، آپ نے فرمایا اے ابوالفضل تم نے اپنے دل میں ہم پر کیوں اعتراض کیا تھا، پروردگار کی قسم میں نے یہ کپڑا اس وقت تک پہننے کا ارادہ نہیں کیا جب تک مجھ سے یہ نہیں کہا گیا کہ تجھے اس حق کی قسم جو میرا تیرے اوپر ہے وہ کپڑا پہن جو ایک اشرفی فی گز ہو، اے ابوالفضل یہ کپڑا میت کا کفن ہے اور میت کا کفن اچھا ہوتا ہے، یہ ہزار موت کے بعد ملا ہے اس کے بعد آپ نے اپنا دست مبارک تکلیف کے مقام پر رکھا تو جو کچھ تکلیف تھی سب ایسی رفع ہو گئی گویا کچھ تھا ہی نہیں، پھر فرمایا کہ اس نے جو ہم پر اعتراض کیا وہ کیل کی شکل اختیار کر گیا، اور اسے جتنی تکلیف پہنچنی تھی پہنچ گئی۔ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

کرامات

حضرت شیخ کی وہ کرامتیں جو ہر وقت ظاہر ہوتی رہتی تھیں ان کا احاطہ وشمار قوت تقریر و تحریر سے باہر ہے، اور یقین جانو کہ اس میں بناوٹ اور مبالغہ آرائی نہیں کیونکہ آپ کی ذات اقدس بچپن اور جوانی سے ہی مظہر کرامات ہے، اور نوے سال تک جو آپ کی عمر ہے آپ سے ہمیشہ مسلسل کرامتوں کا ظہور ہوتا رہا ہے۔

روایت ہے کہ آپ پیدائش کے بعد رمضان میں دن کے وقت اپنی والدہ کا دودھ نہیں پیتے تھے، حتیٰ کہ سب میں مشہور ہو گیا کہ سادات کے فلاں گھرانے میں ایک ایسا بچہ پیدا ہوا ہے جو رمضان میں دن کے وقت دودھ نہیں پیتا۔

روایت ہے کہ لوگوں نے آپ سے دریافت کیا کہ آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا کہ آپ ولی اللہ ہیں، فرمایا کہ دس سال کی عمر تھی جب میں مدرسہ جاتا تو راستہ میں فرشتوں کو اپنے اردگرد چلتے ہوئے دیکھتا اور جب مکتب میں پہنچ جاتا تو فرشتوں کو یہ بات بچوں سے کہتے ہوئے سنتا کہ اے بچو! اللہ کے ولی کے لیے جگہ کشادہ کرو۔

ایک روز مجھے ایسا شخص دکھائی دیا جو پہلے کبھی نظر نہ آیا تھا، اس نے ایک فرشتہ سے